بسم اللہ الرحمن الرحیم

نئی چیز نفاس والی عورت کے استعمال کرنے سے منحوس ہوجاتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نفاس والی عورت (یعنی ایسی عورت جسے بچے کی پیدائش کے بعد خون آئے) گھر میں نئی چیز مثلاً: واشنگ مشین، فریج یا فرنیچر استعمال کرے تو اس میں نحوست آتی ہے؟

جواب

جی نہیں! نفاس والی عورت (یعنی ایسی عورت جسے بچے کی پیدائش کے بعد خون آئے) کے واشنگ مشین، فریج، فرنیچر یا گھر کی کسی نئی چیز کو استعمال کرنے سے اس میں نہ ناپاکی آتی ہے اور نہ کوئی نحوست پیدا ہوتی ہے، بلکہ وہ چیز بدستور پاک اور قابلِ استعمال رہتی ہے۔ نفاس کی حالت عورت کو منحوس نہیں بناتی اور نہ ہی اس کے استعمال سے گھر کی کسی چیز میں نحوست یا ناپاکی آتی ہے۔ لہٰذا نفاس والی عورت واشنگ مشین، فریج، فرنیچر اور دیگر نئی اشیاء استعمال کر سکتی ہے، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

البتہ اگر کسی چیز پر حقیقی نجاست لگ جائے تو اسے شرعی طریقے کے مطابق پاک کرنا ضروری ہوگا۔ نیز نفاس والی عورت کے استعمال کی وجہ سے کسی چیز کو منحوس سمجھنا، اس سے بدشگونی لینا یا محض اس بنا پر اس کے استعمال سے اجتناب کرنا کہ اسے نفاس والی عورت نے استعمال کیا ہے، درست نہیں۔ اسی طرح کسی قابلِ استعمال چیز کو صرف نفاس والی عورت کے استعمال کی وجہ سے ضائع کرنا بھی جائز نہیں، کیونکہ بلاوجہ مال ضائع کرنا اسراف ہے اور اسراف شرعاً ممنوع و ناجائز ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”چُوڑیاں، چارپائی، مکان سب پاک ہیں فقط وہی چیز ناپاک ہوگی جسے خون لگ جائے گا بغیر اس کے ان چیزوں کو ناپاک سمجھ لینا ہندوؤں کا مسئلہ ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ356، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”اپنے ساتھ کھلانا یا ایک جگہ سونا جائز ہے۔ بلکہ اس وجہ سے ساتھ نہ سونا مکروہ ہے۔۔۔ان باتوں میں نفاس کے وہی احکام ہیں جو حیض کے ہیں۔ نِفاس میں عورت کو زچہ خانے سے نکلنا جائز ہے، اس کو ساتھ کھلانے یا اس کا جھوٹا کھانے میں حَرَج نہیں۔ ہندوستان میں جو بعض جگہ ان کے برتن تک الگ کردیتی ہیں، بلکہ ان برتنوں کو مثل نجس کے جانتی ہیں، یہ ہندوؤں کی رسمیں ہیں، ایسی بے ہُودہ رسموں سے اِحتِیاط لازم، اکثر عورتوں میں یہ رواج ہے کہ جب تک چلّہ پورا نہ ہولے اگرچہ نِفاس ختم ہولیا ہو، نہ نماز پڑھیں نہ اپنے کو قابل نماز کے جانیں یہ محض جہالت ہے، جس وقت نِفاس

ختم ہوا اسی وقت سے نہا کر نماز شروع کر دیں، اگر نہانے سے بیماری کا پورا اندیشہ ہو تو تیمم کر لیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 383، 384، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: "أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يتطير من شيء" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی چیز سے بدشگونی نہیں لیتے تھے۔ (سنن اَبی داود، کتاب الطب، جلد 4، صفحہ 19، رقم الحدیث: 3920، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا طيرة" ترجمہ: بدشگونی کوئی چیز نہیں۔ (صحیح بخاری، جلد 7، صفحہ 135، رقم الحدیث 5754، دار طوق النجاۃ)

ایک اور حدیث پاک میں فرمایا: "ليس منا من تطير" ترجمہ: جس نے بدشگونی لی، وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔ (المعجم الکبیر، جلد 18، صفحہ 162، مطبوعہ قاھرۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اسراف بلاشبہ ممنوع و ناجائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 01، حصہ دوم، صفحہ 926، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حاشیہ میں لکھا ہے: "مسئلہ: اسراف کہ ناجائز و گناہ ہے، صرف دو صورتوں میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ کسی گناہ میں صرف و استعمال کریں، دوسرے بیکار محض مال ضائع کریں۔ (فتاوی رضویہ، جلد 01، حصہ دوم، صفحہ 940، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-005

تاریخ اجراء: 20 ربیع الاول 1448ھ/03 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net